



رببر معظم کا نوروز 1388 ہجری شمسی کی مناسبت سے رببر معظم کے نام پیغام - 20 / Mar / 2009

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے عید نوروز اور نئے ہجری شمسی سال کے آغاز پر اپنے پیغام میں اس سال کو اہم سال قرار دیا اور ایرانی قوم کا اپنی ایمانی طاقت و قدرت کے ذریعہ اس سال کے تمام تحولات اور حوادث پر غلبہ پانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: نئے سال کی اہمیت کے پیش نظر ملک کے بنیادی اور حیاتی وسائل کے عاقلانہ اور مدبرانہ مصرف کی خاطر اس سال کو تمام امور اور شعبوں میں درست و صحیح استعمال کا سال قرار دیتا ہوں۔

رببر معظم نے اس سال پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ (ص) اور امام جعفر صادق (ع) کی ولادت باسعادت کے قریب نوروز کے وقوع کو عید نوروز کی عظمت، شرافت و معنویت میں مزید اضافہ کا باعث قرار دیا اور اس عید کے موقع پر ملک کے اندر اور ملک سے باہر تمام ایرانیوں اور ان قوموں کو مبارک باد پیش کی اور اس کے ساتھ ان کی سعادت اور خوشبختی کی تمنا کا اظہار کیا جو عید نوروز کے موقع پر جشن کا اہتمام کرتی ہیں۔

رببر معظم نے سال 87 ہجری شمسی کو حوادث اور واقعات سے مملو سال قرار دیا اور داخلی اور خارجی اہم واقعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: سال 87 ہجری شمسی کا آغاز جوہری توانائی کی اچھی خبروں سے ہوا جو ایرانی ماہرین کی علمی توانائیوں کا مظہر ہے اور اس کے اختتام پر ایرانی ماہرین نے امید سیٹلائٹ کو فضا میں بھیج کر ایران کو اس ٹیکنالوجی کے حامل ممالک کی صف میں شامل کر دیا اور اس عظیم پیشرفت کی بدولت دنیا میں ایرانی قوم کے وقار میں مزید چار چاند لگ گئے۔

رببر معظم نے بوشہر ایٹمی بجلی پلانٹ کے آزمائشی افتتاح کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: دنیا نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ ایرانی عوام کی پیشرفت کو روکا نہیں جاسکتا کیونکہ مختلف سائنسی اور غیر سائنسی شعبوں میں ایرانی عوام کی پیشرفت اس بات کا مظہر ہے کہ ایران کے خلاف لگائی جانی والی اقتصادی پابندیاں غیر مؤثر اور ناکام ہو گئی ہیں۔ ایرانی عوام اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی ہمت و سکت رکھتی ہے اور اپنے غیور و بہادر جوانوں پر اعتماد کرتے ہوئے دشمن کے تمام پروپیگنڈوں اور اس کی سازشوں کو ناکام بنا سکتی ہے۔

رببر معظم نے نوروز کے پیغام میں آٹھویں پارلیمنٹ کی تشکیل اور اس میں انجام پانے والے اچھے امور اور حکومت و پارلیمنٹ کے درمیان باہمی تعاون کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: امید ہے کہ باہمی تعاون کا یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہے گا۔



رببر معظم نے اقتصادی مسائل اور عالمی اقتصادی بحران کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس عظیم اقتصادی بحران کا آغاز امریکہ سے ہوا جس نے دنیا میں زبردست طوفان اور تہلکہ مچادیا لیکن ایرانی حکام اقتصادی پابندیوں کے باوجود قوم اور ملک کو اس بحران سے نکالنے میں کافی حد تک کامیاب رہے ہیں البتہ اب بھی ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے تاکہ انشاء اللہ اقتصادی ترقیات میں روز بروز اضافہ ہوسکے۔

رببر معظم نے سنہ 1387 ہجری شمسی میں حاصل ہونے والی حیرت انگیز پیشرفت اور خلاقیت پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: ابتدائی مرحلے میں اس نعرے پر عمل اچھا ثابت ہوا ہے لیکن خلاقیت اور پیشرفت کے نعرے پر سنجیدگی کے ساتھ گامزن رہنے کی ضرورت ہے تاکہ ایرانی عوام اس مقام تک پہنچ جائے جو اس کے لئے سزاوار ہے۔

رببر معظم نے 87 ہجری شمسی میں رونما ہونے والے اہم واقعات کی تشریح کی اور عالمی اقتصادی بحران کے علاوہ غزہ پر اسرائیل کے ناکام حملے اور فلسطین کے مظلوم عوام کی قابل تعریف استقامت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: غزہ جنگ میں اسرائیل کی ذلت آمیز شکست سے اقوام عالم کو یہ اہم تجربہ مل گیا ہے کہ وہ ظالم اور ستمگر طاقتوں کا مقابلہ کر کے کامیاب ہوسکتی ہیں۔

رببر معظم نے نئے سال کو اہم سال قرار دیا اور نئے سال کے حلول کی دعا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام کے احوال کو اچھے اور نیک احوال میں بدلنے کے لئے خداوند متعال کے لطف اور اس کی توجہ کی ضرورت ہے لیکن اس امر پر بھی توجہ رکھنی چاہیے کہ خدا کے لطف اور اس کی توجہ کے حصول کے لئے جد و جہد اور ہمت و تلاش کے ذریعہ ذاتی اور اجتماعی زندگی میں تحول پیدا کرنا بھی ہر فرد کے لئے ضروری ہے۔

رببر معظم نے عمومی اور ذاتی زندگی میں ملک کے قدرتی وسائل کے بے جا مصرف اور اسراف کی طرف اشارہ کیا اور ان میں سنجیدگی کے ساتھ تغیر و تحول کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اسلام اور تمام عقلاء اس بات پر تاکید کرتے ہیں کہ مصرف میں عاقلانہ اور مدبرانہ مدیریت ہونی چاہیے۔

رببر معظم نے نوروز کے پیغام کے اختتام پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ہم سب بالخصوص تینوں قوا کے سربراہان، اجتماعی شخصیات اور ہر فرد کو تمام امور میں درست اور صحیح استعمال کرنے کے سلسلے میں حرکت کرنی چاہیے اور ملک کے بنیادی اور حیاتی وسائل کا صحیح انداز اور مدبرانہ طریقہ سے استعمال ہونا چاہیے تاکہ قوم کے احوال کو اچھے احوال اور نیک امور میں تبدیل کرنے کا بہترین مصداق اور اچھا موقع فراہم کیا جاسکے۔